Al-Mahdi Research Journal (MRJ)
Vol 5 Issue 1 (Jul-Sep 2023)
ISSN (Online): 2789-4150
ISSN (Print): 2789-4142

# قرآن کریم کے اردو تراجم وتفاسیر میں سائنسی رجحانات: ایک تجزیاتی مطالعہ

# An Analytical Study of Scientific Themes in Urdu Translations and Commentaries of the Holy Quran

**Dr. Abdul Basit**
*Founder & Chairman Muslim Research Scholars Organization (MRSO) / Faculty Member department of Islamic Studies, Virtual University of Pakistan.*
basit.zafar@vu.edu.pk

Published:
September 30, 2023

**Asim Shahzad**
*M.Phil. Scholar Department of Islamic studies, Riphah International University Islamabad*
shahzad9637@gmail.com

**Hafiz Muhammad Rizwan**
*PhD Scholar Urdu department, University of Karachi.*
hrizwanurdu@gmail.com

## Abstract

The Holy Quran, although not explicitly a scientific text, serves as a comprehensive guide, offering principled guidance across various subjects. Translating its profound wisdom into scientific terms proves challenging due to its primarily spiritual nature. However, contemporary translations recognize scientific references within its verses, incorporating research for a nuanced understanding. This series organizes relevant works into four categories: Qur'anic translations and exegesis focused


CC BY

on scientific topics; Qur'anic translations and commentaries incorporating at least scientific themes; complete books and articles on Quranic translations and interpretations covering scientific subjects; and books and materials elucidating the intersection of Islam and various scientific domains. These works, available in multiple languages, form a rich repository. This article uniquely undertakes an analytical assessment of select items, specifically those available in Urdu or featuring Urdu translations. It aims to illuminate distinctive nuances and perspectives these works offer within the broader context of Quranic translations with a focus on scientific content.

**Keywords:** The Holy Quran and Science, Principled Guidance, Scientific Translations and Exegesis.

## موضوع کا تعارف و اہمیت

اسلام نے روز اول سے ہی حصول و فروغ علم کی حوصلہ افزائی کی۔ اس لیے بلا جھجک یہ کہا جا سکتا ہے کہ اسلام نے علوم وفنون کے ارتقاء کی بنیاد ڈالی۔ انسانی زندگی میں سائنسی طرز فکر کا اضافہ وقت کے ساتھ ساتھ علوم وفنون میں ارتقاء کا فطری تقاضاء تھا۔ اسلام نے یونانی نظری بحث کو مشاہدے و تجربے کی راہ دکھائی۔ یہ حقیقت آشکار کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد طاہر مصطفیٰ نے اس طرح تبصرہ کیا ہے:

> "یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اسلامی دور سے پہلے سائنس کا کوئی باقاعدہ وجود نہیں تھا اور عملی سائنس تو گویا سرے سے ہی موجود نہیں تھی بلکہ سائنس جو کچھ بھی تھی وہ محض یونانی فلسفے کے ماتحت چند نظری چیزوں کا مجموعہ تھی۔ جن کا درجہ محض اندازہ (قیاس) سے زیادہ نہیں تھا۔"[1]



CC BY

مسلمانوں نے یونانی کتب کے تراجم کیے اور سائنس کو عمل کا میدان بنایا۔ وقت کے ساتھ ساتھ علوم وفنون کے ارتقاء کا سفر جاری رہا۔ یہاں تک کہ موجودہ سائنسی دور میں قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر پر بھی سائنسی علوم کا اثر واضح ہونے لگا۔ جس کے مثبت و منفی دونوں پہلووں کے امکان کے سبب علماء نے اس اقدام کی حمایت وتردید دونوں انداز اپنائے۔ راقم الحروف کو ماسٹرز اور ایم فل کے دوران اسلام اور سائنس کے موضوعات پر تحقیق کا موقع ملا۔ مسلم علماء کو اس موضوع کی مناسبت سے تین گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- متاثرین سائنس
- معاندین سائنس
- معتدل مزاج فکر (فطری فکر)

قرآن کی سائنسی تفاسیر کے اعتبار سے مسلم مفسرین و محققین کا اسلوب و منہج بھی چار حصوں میں تقسم کیا جاسکتا ہے۔

1. سائنسی نظریات کو قرآنی آیات پر منطبق کرنا۔
2. سائنسی نظریات اور قرآنی آیات کو روایت کے اصولوں کے مطابق دیکھنا۔
3. روایت وجدت میں تطبیق قائم کرنا۔
4. روایت وجدت میں تقابل و تجزیہ پیش کرنا۔

مولنا اسید الحق محمد عاصم قادری نے اپنی تحریر "قرآن کریم کی سائنسی تفاسیر (ایک تنقیدی مطالعہ)"[2] میں مسلم مفسرین و محققین کی سائنسی تفاسیر کے منہج پر تفصیلی کلام کیا ہے۔ مسلم مفسرین چونکہ مکمل قرآن کریم کو سائنسی طرز پر پیش نہیں کرسکتے اس لیے کسی بھی تفسیر کو مکمل سائنسی تفسیر قرار دینا ناممکن ہے۔ یہاں مذکورہ بالا اہم نکات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے صرف اردو زبان میں دستیاب اسلام اور سائنس کے موضوعات پر لکھی گئی تصانیف کی درجہ بندی کرتے ہوئے ان کا تعارف و تجزیہ پیش کیا ہے۔ "**قرآن کریم کے اردو تراجم وتفاسیر میں سائنسی رجحانات**" کے موضوع سے متعلق دستیاب کتب کی چار انواع حسب ذیل ہیں:

**1۔ بیشتر سائنسی موضوعات پر مشتمل قرآنی تراجم وتفاسیر:** اسلامی سائنسی موضوعات کے اعتبار سے انہیں ہم درجہ اول کی تصانیف میں شمار کرتے ہیں۔ ان تصانیف میں "عرفان القرآن" اور الجواہر فی تفسیر القرآن (مترجم) سرفہرست ہیں۔


OPEN ACCESS
CC BY

**2۔کم از کم سائنسی موضوعات پر مشتمل قرآنی تراجم وتفاسیر:** اسلامی سائنسی موضوعات کے اعتبار سے انہیں ہم درجہ دوئم کی تصانیف میں شمار کرتے ہیں۔ عصر حاضر کے تقریباً تمام مترجمین ومفسرین کی تصانیف اس درجہ میں شمار کی جاسکتی ہیں۔ تام ان تصانیف میں ضیاء القرآن، تبیان القرآن، اور تفسیر حقانی زیادہ نمایاں ہیں۔

**3۔سائنسی موضوعات پر مشتمل قرآنی تراجم وتفاسیر کی باقاعدہ کتب ومضامین:** اسلامی سائنسی موضوعات کے اعتبار سے انہیں ہم درجہ سوئم کی تصانیف میں شمار کرتے ہیں۔ ان تصانیف میں درج ذیل علماء کی کتب ومضامین شامل ہیں:-

- امام احمد رضا خان
- ڈاکٹر محمد طاہر القادری
- ڈاکٹر ہلوک نور باقی
- ڈاکٹر ذاکر نائیک
- ڈاکٹر ہارون یحیی
- ڈاکٹر محمد مالک
- ڈاکٹر عبد الرشید سیال (ستارہ امتیاز)

**4۔اسلام اور سائنس کے دیگر موضوعات کی تفصیل پر مشتمل کتب ومواد:** اسلامی سائنسی موضوعات کے اعتبار سے انہیں ہم درجہ چہارم کی تصانیف میں شمار کرتے ہیں۔ ان تصانیف میں درج ذیل علماء کی تصانیف شامل کی جاسکتی ہیں:-

- ڈاکٹر اکرم ورک
- ڈاکٹر طفیل ہاشمی
- ڈاکٹر رفیع الدین
- ڈاکٹر حسن عسکری

یہاں مذکورہ بالا چار قسم کے مواد میں سے پہلی تین اقسام کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے جبکہ چوتھی نوع کا زیر تحقیق موضوع سے براہ راست تعلق نہ ہونے کی وجہ سے اسے زیر بحث نہیں لایا گیا۔


CC BY

## درجہ اول کی تصانیف کا تعارف و تجزیہ

اس درجہ میں اردو زبان کے ان تراجم و تفاسیر کو شامل کیا گیا ہے جو بیشتر سائنسی موضوعات پر مشتمل ہیں۔ ان میں سر فہرست ڈاکٹر طاہر القادری کا ترجمہ "عرفان القرآن" ہے۔

### عرفان القرآن

ڈاکٹر طاہر القادری کا ترجمہ عرفان القرآن ان اردو تراجم میں نمایاں ہے۔ جو جدت پسندانہ اسلوب و منہج پر لکھے گئے ہیں۔ شیخ عبد العزیز دباغ نے اپنے مضمون **"عرفان القرآن اور جدید سائنسی علوم: دیگر تراجم کے ساتھ ایک تقابلی مطالعہ "**[3] میں سائنس کی تمام شاخوں سے متعلق ڈاکٹر طاہر القادری کے ترجمہ عرفان القرآن سے آیات کا انتخاب کیا اور یوں رقم طراز ہوئے:

> "شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے قرآن حکیم کا ترجمہ کرتے ہوئے ان علوم و حقائق کا بیان پورے اعتماد سے کیا ہے۔ انہوں نے جدید عصری شعور سے ہم آہنگی پیدا کر کے پیغامِ حق کے ابلاغ کو یقینی، موثر اور نتیجہ خیز بنا دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ انہوں نے جدید فکر کو مسلمان کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔"[4]

عبد العزیز دباغ نے جن آیات کا انتخاب کیا ان میں سے چند حسب ذیل ہیں۔ جن کا ترجمہ و تفسیر ڈاکٹر طاہر القادری نے سائنسی تحقیقات کے مطابق کرنے کی سعی کی ہے:

| نمبر شمار | سورۃ کا نام | ایت نمبر | سائنسی موضوع (مضمون) |
|---|---|---|---|
| 1. | الانشقاق<br>المومنون<br>الانبیاء<br>الفاطر | 18-20<br>10-14<br>30<br>43 | علم کونیات (Cosmology) |
| 2. | المومنون<br>الحج | 14<br>05 | علم تشریح اعضاء (Anatomy) |
| 3. | الزمر | 06 | ڈارونزم (Evolution) |


OPEN ACCESS
CC BY

ان کا ترجمہ کا اسلوب یوں ہے کہ الفاظ کو جدید سائنسی رنگ دینے کے لیے بریکٹ کا استعمال کرتے ہوئے سائنسی مفہوم واضح کرتے ہیں۔ جبکہ تفسیری نکات بطور حاشیہ یا مستقل سائنسی موضوعات کی کتب میں بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے سائنسی نظریات کے مفاہیم قرآنی آیات پر چسپاں کیے ہیں۔ جسے اہل علم کے ہاں پذیرائی نہیں ملی۔ ڈاکٹر حافظ زبیر نے اپنی کتاب **"تحریک تجدد اور متجددین"** میں معاصر متجددین کے افکار و نظریات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈاکٹر طاہر القادری کے بارے میں یوں اظہار خیال کیا:

> "پروفیسر صاحب نے کئی ایک مقامات پر قرآن مجید کا ایسا ترجمہ یا تفسیر بیان کی ہے جو قرآن مجید کے ظاہر یا اہل سنت والجماعت کے اصول تفسیر کے مطابق نہیں ہے، مثلاً پروفیسر صاحب نے سورۃ النازعات کی ابتدائی پانچ آیات وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ہ کے دو تراجم میں ایک ترجمہ یہ بیان کیا ہے کہ:
>
> "توانائی کی ان لہروں کی قسم جو مادہ کے اندر گھس کر کیمیائی جوڑوں کو سختی سے توڑ پھوڑ دیتی ہیں، توانائی کی ان لہروں کی قسم جو مادہ کے اندر سے کیمیائی جوڑوں کو نہایت نرمی اور آرام سے توڑ دیتی ہیں، توانائی کی ان لہروں کی قسم جو آسمانی خلا و فضا میں بلا روک ٹوک چلتی ہیں، پھر توانائی کی ان لہروں کی قسم جو رفتار، طاقت اور جاذبیت کے لحاظ سے دوسری لہروں پر سبقت لے جاتی ہیں، پھر توانائی کی ان لہروں کی قسم جو باہمی تعامل سے کائناتی نظام کے بقا کے لیے توازن و تدبیر قائم رکھتی ہیں۔"[5]

عرفان القرآن میں بگ بینگ تھیوری، نظریہ حرکت زمین، قانون تجاذب، ڈارونزم، تسخیر ماہتاب اور دیگر موضوعات پر کلام موجود ہے۔ مثلاً نظریہ ارتقاء کے اثبات کے لیے بعض سائنس کے لوگ عرفان القرآن کی سورۃ الزمر ایت نمبر 6 کا ترجمہ بطور حوالہ پیش کرتے ہیں:


OPEN ACCESS
CC BY

خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ أَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ

"اس نے تم سب کو ایک حیاتیاتی خلیہ سے پیدا فرمایا پھر اس سے اسی جیسا جوڑ بنایا پھر اس نے تمہارے لئے آٹھ جاندار جانور مہیا کئے، وہ تمہاری ماؤں کے رحموں میں ایک تخلیقی مرحلہ سے اگلے تخلیقی مرحلہ میں ترتیب کے ساتھ تمہاری تشکیل کرتا ہے (اس عمل کو) تین قِسم کے تاریک پردوں میں (مکمل فرماتا ہے)، یہی تمہارا پروردگار ہے جو سب قدرت و سلطنت کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (تخلیق کے یہ مخفی حقائق جان لینے کے بعد بھی) تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔"

مذکورہ حوالہ جات کی روشنی میں واضح ہوتا ہے کہ عرفان القرآن کو خالصتاً جدید اور سائنسی ترجمہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ اوراس میں دیگر تمام تراجم سے زیادہ سائنسی موضوعات پر کلام موجود ہے۔ راقم کو ایم۔اے تحقیق کے موضوع **"نظریہ تخلیق کائنات: اسلامی تعلیمات کے تناظر میں تحقیقی جائزہ"**[6] پر کام کرتے ہوئے پہلی بار ڈاکٹر طاہر القادری کے کائنات کی تخلیق سے متعلق بگ بینگ تھیوری کی تفصیلات کو قرآن پر چسپاں کرنے کے منہج کا جائزہ لینے کا موقع ملا۔ اسی طرح راقم کو ایم فل مقالہ **"قانون تجاذب اور نظریہ حرکت زمین سے متعلق امام احمد رضا اور ڈاکٹر طاہر القادری کے دینی استدلال کا تقابلی جائزہ"**[7] پر تحقیق کے دوران بھی ڈاکٹر صاحب کے افکار سے استفادہ کا موقع ملا۔ میری رائے میں ڈاکٹر طاہر القادری کے ترجمہ عرفان القرآن کے تمام سائنسی موضوعات پر تحقیق کی اشد ضرورت ہے تاکہ ان کے منہج واسلوب کی حیثیت کا تعین ہو۔ اور موضوعات کے قابل اعتماد یا قابل رد ہونے کی تصریح ممکن ہو۔ اور یہ واضح ہوسکے کہ "عرفان القرآن" کا اسلوب واقعتاً تفسیر بالرائے مذموم نیز معنوی تحریف کے مترادف ہے یا علمی وفکری سطح پر اسلام اور سائنس کے باہم تعلق کے سلسلہ میں یہ اسلوب تفسیر بالرائے محمود میں شمار ہو سکتا ہے۔

## درجہ دوئم کی تصانیف کا تعارف و تجزیہ

اس درجہ میں اردو زبان کے وہ تراجم اور تفاسیر شامل ہیں جن میں کم از کم سائنسی موضوعات پر کلام ضرور موجود ہے۔ عصر حاضر کے تمام مفسرین سائنسی موضوعات کی آیات پر مختلف انداز سے تبصرہ ضرور کرتے ہیں۔ زیادہ تر روایتی علماء ان آیات کی تفسیر تذکیر بآلاء اللہ کے طور پر کرتے ہیں۔ جن میں جسٹس کرم شاہ الازہری اور علامہ غلام رسول سعیدی کی تفاسیر سے مخصوص آیات


OPEN ACCESS
CC BY

ذیل میں دی گئی ہیں۔ جبکہ جدت پسند مفسرین میں سے ڈاکٹر طاہر القادری کا اسلوب بیان کیا جاچکا ہے۔ جبکہ دیگر علماء کا ذکر درجہ سوئم میں موجود ہے۔

## ضیاءالقرآن

ضیاءالامت پیر محمد کرم شاہ الازہری کی تفسیر ضیاءالقرآن پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ تفسیر 19 سال کے طویل عرصہ میں مکمل ہوئی۔ آپ نے ہر سورت سے پہلے اس کا اجمالی تعارف پیش کیا۔ خصوصاً سورۃ کا زمانہ نزول، اس کا ماحول، اس کے اہم اغراض ومقاصد، اس کے مضامین کا خلاصہ اور اگر اس میں کسی سیاسی یا تاریخی واقعہ کا ذکر ہے تو اس کا پس منظر، ترجمہ میں پیراگراف کے ذریعہ لکیریں کھینچ کر اس کو سمجھانے کی کوشش کی ہے، نحوی وصرفی اور لغوی مشکلات کو مستند لغات اور تفسیروں سے حل کیا ہے۔ بنیادی طور پر یہ تفسیر روایتی طرز فکر کی نمائندہ ہے۔ تاہم مصنف نے سائنسی نظریات سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں سورۃ الانبیاء اور سورۃ لقمان سے سائنسی موضوعات کی نمائندہ آیات کے ضمن میں مصنف کا تبصرہ حسب ذیل ہے:

### سورۃ الانبیاء، ایت نمبر:30

اَوَلَمۡ یَرَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَاؕ-وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ- اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ

کرم شاہ صاحب اس ایت کی تفسیر یوں بیان کرتے ہیں:

> "ارشاد ربانی ہے کہ زمین وآسمان موجودہ صورت اختیار کرنے سے پہلے ایک دوسرے میں پیوست تھے۔ پھر ہم نے اپنی قدرت سے زمین کو الگ کر دیا۔ اور آسمان کو الگ کر دیا۔ حضرت ابن عباس اور دیگر علماء تفسیر سے اس ایت کا یہی مفہوم منقول ہے۔"[8]

حضرت ابن عباس کا قول بحوالہ قرطبی لکھتے ہوئے رقم طراز ہیں:

> "یعنی زمین وآسمان شئ واحد کی طرح تھے اوران کے اجزاء ایک دوسرے سے جڑے ہوئے، چمٹے ہوئے تھے۔ پھر ہوا کے ذریعہ انہیں علیحدہ علیحدہ کر دیا گیا"۔[9]


OPEN ACCESS
CC BY

مذکورہ بالا ایت سے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کا قول نقل کرنے کے بعد مفسر کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ جدید سائنسی نظریے بگ بینگ سے ہم آہنگی یوں بیان کرتے ہیں:

"سینکڑوں صدیوں کی تحقیقات و تجربات اور غور و فکر کے بعد علمائے طبعیین جس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ قرآن حکیم نے پہلے ہی اس حقیقت کو چند الفاظ میں ذکر کر دیا تھا"۔[10]

پیر صاحب کا جدید نظریہ بگ بینگ پر استدلال واضح نہیں ہے۔ روایت وجدت میں ہم آہنگی کی یہ کوشش مبہم نظر آتی ہے۔ موافقت واضح ہے نہ ہی اختلاف۔ پیر صاحب کا انداز واضح کرتا ہے کہ اسلام اور سائنس کے باہم تعلق کے سلسلہ میں موافقت و مخالفت انتہائی پیچیدہ عمل ہے۔ اور یہ درست ہے کہ اسے محض ذاتی حیثیت سے امکانات کی حد تک رکھا جائے اور یقینی علم پر امکانی علم کا انطباق نہ کیا جائے۔

## سورۃ لقمان، ایت نمبر:10

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ-وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

جسٹس کرم شاہ الازہری اس ایت کریمہ کے تحت لکھتے ہیں:

"ترونھا کی ضمیر کے دو مرجع بیان کیے گئے ہیں۔ 1) آسمان، 2) عمدہ ستون۔ پہلی صورت میں معنی یہ ہو گا۔ کہ اس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا فرمایا ہے اور تم مشاہدہ کر رہے ہو کہ آسمان ستونوں کے بغیر قائم ہیں۔ دوسری صورت میں مطلب یہ ہو گا کہ آسمان کے لیے ایسے ستون نہیں بنائے جو تمھیں نظر آئیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں ستون ہوں مگر غیر مرئی ہوں۔ جنہیں تم آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے۔ امام فخر الدین الرازی رحمۃ اللہ علیہ یہ دونوں قول لکھنے کے بعد فرماتے ہیں۔ فھی قدرۃ اللہ وارادتہ یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور ارادہ ہیں۔ جن کے سارے یہ عالم افلاک اپنے


OPEN ACCESS
CC BY

ان گنت روشن ستاروں، بیکراں وسعتوں اور بلندیوں کے ساتھ قائم ودائم
ہے۔ سائنس کی جدید اصطلاح میں آپ اسے جزب وکشش کا قانون کہہ لیں
یا کل کوئی اور توجیہ پیش کریں بحر حال یہ نظام شمسی اپنی عظمت اور پیچیدگیوں
سمیت اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر اور اس کے ارادے کا ظہور ہے۔"[11]

یہاں بھی پیر صاحب نے محض امکانی صورتحال تسلیم کی ہے۔اور کوئی یقینی استدلال واضح نہیں ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے۔کہ سائنسی نظریات کے تنوع کے تناظر میں یہی فطری عمل ہے۔ کہ انہیں محض امکانی حیثیت دی جائے تاوقتیکہ مسلمہ قاعدہ یا اصول روز روشن کی طرح عیاں نہ ہو اور قرآنی تائید میسر آئے۔

## تبیان القرآن

"تبیان القرآن"مفتی غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تفسیر ہے۔ اس کی بارہ جلدیں ہیں۔ اس تفسیر میں روایت وجدت دونوں اسلوب پائے جاتے ہیں۔ علامہ سعیدی صاحب نے قرآن کریم کی جدید سائنسی علوم کی روشنی میں جو تشریح کی ہے وہ تمام جدید مسلم علماء سے زیادہ قابل فہم اور درست معلوم ہوتی ہے۔ اس ضمن میں سورۃ الانبیاء ایت نمبر 30-33، سورۃ المومنون ایت نمبر 18 اور سورۃ لقمان ایت نمبر 10 کا تبیان القرآن سے مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔[12] آپ نے مکمل سائنسی نظریات کو ان آیات کی تشریح پر منطبق نہیں کیا بلکہ جن مقامات کی تشریح والفاظ کے مفہوم روایت میں مقید ہوسکتے تھے انہیں وہاں ہی خاص رکھا جبکہ وہ الفاظ یا ایات کے حصے جن میں جدید معنیٰ ومفہوم کے شامل ہونے کی گنجائش بنتی تھی انہیں وہاں جگہ دی۔ جس سے قرآن کریم کی جدید علوم سے آہنگی کا فطری اسلوب نکھر کر سامنے آتا ہے اور معنوی تحریف کے تمام متوقع امکانات رفع ہوجاتے ہیں۔ اس لیے جدید علوم اور اسلامی احکامات وتعلیمات کے تناظر میں علامہ سعیدی صاحب کا استدلال سب سے زیادہ قابل اعتماد معلوم ہوتا ہے۔ علامہ سعیدی صاحب نے قرآن کریم کی آیات کی سائنسی تشریح کے لیے ڈاکٹر ہلوک نور باقی کی تحقیقات سے استفادہ کیا ہے اور ان کی معروف کتاب **"قرآنی آیات وسائنسی حقائق"** کے حوالہ جات بھی پیش کیے ہیں۔

## تفسیر حقانی (فتح المنان)

اس تفسیر کا اصل نام "فتح المنان" ہے۔ اس کے مولف علامہ عبد الحق حقانی ہیں۔ اس کی پانچ جلدیں ہیں۔ تفسیر حقانی کا شمار بھی درجہ دوئم کی کتب میں کیا جاسکتا ہے۔ اس تفسیر کی جامعیت پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ رقم طراز ہیں:


OPEN ACCESS
CC BY

"مولنا حقانی کی یہ تفسیر صرف تفسیر نہیں بلکہ قرآنی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ پڑھ کر طبیعت بے حد متاثر ہوتی ہے۔ مولانا حقانی صرف علوم دین پر ہی نہیں بلکہ دوسرے علوم پر بھی پوری دسترس رکھتے تھے۔ قرآن، حدیث اور فقہ کے علاوہ مولانا نے اپنی تفسیر میں کیمیا، جغرافیہ اور تاریخ وغیرہ پر بھی ایسی مدلل بحث کی ہے کہ اگر اس کتاب کی ابواب بندی کی جائے تو یہ کئی مضامین میں منقسم ہو جائے گی"۔[13]

## درجہ سوئم کی تصانیف کا تعارف و تجزیہ

اس سلسلہ میں ڈاکٹر طفیل ہاشمی کا ایک مضمون جو فکر و نظر میں شائع ہوا لائق مطالعہ ہے۔[14] امام احمد رضا، ڈاکٹر طاہر القادری، ڈاکٹر ذاکر نائیک، ڈاکٹر عبد الرشید سیال، ڈاکٹر محمد مالک، ڈاکٹر ہارون یحیٰ اور ڈاکٹر ہلوک نور باقی کی اردو زبان میں (مترجم) سائنسی موضوعات پر تصانیف اس تیسرے درجہ میں شمار کی جاسکتی ہیں۔

### امام احمد رضا کی کتب

امام احمد رضا کی کتب کا شمار درجہ سوئم کی تصانیف میں کیا جاسکتا ہے۔ امام صاحب کے درج ذیل تین رسائل نظریہ حرکت زمین و قانون تجاذب کے ابطال پر ہیں۔

- **نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان (زمین ساکن ہے)**[15]: امام احمد رضا کا بہت ہی معروف رسالہ ہے جو فتاویٰ رضویہ کی جلد 27 میں ہے تاہم دعوت اسلامی کے مکتبۃ المدینہ نے مجلس آئی ٹی کی طرف سے اسے الگ کتابچے کی شکل میں بھی شائع کیا ہے۔ اس میں ان آیات واحادیث کا بیان ہے جس سے روایتی علماء سکونت زمین پر استدلال کرتے ہیں۔
- **الفوز المبین در رد حرمت زمین**[16]: یہ رسالہ بھی فتاویٰ رضویہ کی جلد 27 میں موجود ہے۔ یہ رسالہ نظریہ حرکت زمین کی مدلل تردید کے لیے سو سے زائد دلائل کا مجموعہ ہے۔ اس رسالہ میں امام احمد رضا نے نیوٹن پر براہ راست تنقید کی ہے اور قانون تجاذب کا بھی ابطال کیا ہے۔ اور ایک نئے فطری قانون کی بنیاد رکھی ہے۔ جسے راقم الحروف نے اپنے ایم فل مقالہ میں **"امام احمد رضا خان کے فطری قانون حرکت"** سے تعبیر کیا ہے۔


CC BY

- **معین مبین بہر دور شمس و سکون زمین**[17]: پروفیسر ایف پورٹا کے رد میں در حقیقت یہ ایک فتویٰ امام احمد رضا خان سے پوچھا گیا تھا۔ جس پر انہوں نے ایک مفصل رسالہ تحریر کر دیا۔ اس کا بنیادی مقصد بھی نظریہ حرکت زمین کی نفی کرنا ہی ہے۔

مجموعی طور پر مذکورہ بالا تمام رسائل میں امام صاحب کا منہج یوں ہے کہ امام صاحب روایتی طرز پر اپنے موقف کی تائید میں سب سے پہلے قرآنی ایت پیش کرتے ہیں مابعد حدیث، فقہی آراء یا دیگر حوالہ جات سے اپنے موقف کو تقویت دیتے ہیں۔ جدید نظریات کی تردید کے لیے منطقی دلائل بھی پیش کرتے ہیں اور اعتراضات بصورت سوالات پیش کرتے ہیں۔ کچھ قرآنی آیات کی تفسیر و تشریح کے لیے علوم جدیدہ کی ترقی یافتہ صورتوں کے اثرات و نتائج روایتی دینی تصورات کے دائرہ میں رہ کر قبول کرتے ہیں۔ جس کی عمدہ مثال ان کا معروف رسالہ **"الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام"**[18] ہے۔ زیادہ تر مسلم علماء کے نزدیک امام صاحب کی تحقیق ہی قرین قیاس ہے اور آپ کا منہج ہی صائب ہے۔ امام احمد رضا کا کام اس نوعیت کا ہے کہ سائنسی موضوعات کی قرآنی آیات کی تشریح کے لیے اصول منضبط کرنے میں معاون ہو سکتا ہے۔[19]

## ڈاکٹر طاہر القادری کی تصانیف

ڈاکٹر طاہر القادری نے اپنی دو کتب **"تخلیق و توسیع کائنات کا قرآنی نظریہ"**[20] اور **"اسلام اور جدید سائنس"**[21] میں جدید سائنسی نظریات و معلومات سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی آیات کے مفہوم و تشریحات پر انہیں منطبق کیا ہے۔ ان کا اسلوب یوں ہے کہ جدید موضوع سے متعلق ایت کا انتخاب کرتے ہیں پھر جدید سائنسی فکر کی روشنی میں ترجمہ کرتے ہیں اور پھر تشریح میں سائنسی نظریات کی تفصیل ذکر کرتے ہیں۔ ہمارے بیان کردہ تین طبقات میں سے ڈاکٹر طاہر القادری کے اس منہج کو زیادہ تر متاثرین سائنس قبول کرتے ہیں۔ جبکہ بقیہ دو طبقات ان سے اتفاق نہیں کرتے۔ روایت پسند علماء کے ہاں بھی ڈاکٹر طاہر القادری کے اسلوب کو پذیرائی نہیں ملی۔ بلکہ معاندین سائنس اس منہج پر کھلی تنقید اور مخالفت کرتے ہیں۔ سائنسی موضوعات کی آیات کی تشریح سائنسی علوم کے نمائندہ افراد اپنے مشاہدے و تجربے کی بنیاد پر بہتر انداز میں کرسکتے ہیں۔ جس کی عمدہ مثالیں ڈاکٹر عبدالرشید سیال اور ڈاکٹر محمد مالک[22] ہیں۔ علمائے دین کا کام اس کے اصول طے کرنا ہے جس کی مثال امام احمد رضا خان ہیں۔ تشریحات کے لیے کاپی پیسٹ طریقہ کار علمی دنیا میں لائق تحسین نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہر نظریے کی قرآن و سنت سے تائید یا تردید


OPEN ACCESS
CC BY

کرنا ضروری ہے۔ دراصل اسلام اور سائنس کے باہم تعلق سے متعلق تمام دلائل کی حیثیت آراء کی سی ہے۔ اور ان آراء کی زیادہ قابل اعتماد صورت یہی ہے کہ سائنسی شعبہ جات کے افراد خود قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی آراء پیش کریں۔ اور روایتی علماء منضبط و معین اسلامی سائنسی اصولوں کی روشنی میں ان دلائل پر تبصرہ کریں۔ اور قابل قبول یا قابل رد آراء کی نشاندہی کریں۔

## ڈاکٹر ذاکر نائیک کی تصانیف

ڈاکٹر ذاکر نائیک کی درج ذیل کتب اسلام اور سائنس کے موضوع پر بحیثیت تفسیر و تشریح پیش کی جاسکتی ہیں۔

- **قرآن اور سائنسی دریافتیں**[23]: ڈاکٹر ذاکر نائیک نے اپنے لیکچرز کے دوران اسلام اور سائنس کے موضوعات پر جن مختلف سوالوں کے جواب پیش کیے انہیں کتابی شکل میں پبلش کیا گیا۔ جسے جناب تصدق حسین راجا نے بعنوان نے قرآن اور سائنسی دریافتیں اردو زبان میں ترجمہ کیا۔
- **قرآن پاک اور جدید سائنس**[24]: ڈاکٹر ذاکر نائیک کی کتاب The Quran and Modern Science (Compatible or Incompatible) کا اردو ترجمہ محمد زاہد ملک نے قرآن پاک اور جدید سائنس کے نام سے کیا ہے۔ اس کتاب میں تقریبا سائنس کے تمام شعبہ جات سے متعلق قرآنی آیات کا انتخاب کر کے مطابقت و عدم مطابقت پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

چونکہ ڈاکٹر ذاکر نائیک کی سائنسی موضوعات پر کافی گرفت ہے اور براہ راست ڈاکٹر ولیم کیمبل سے مناظرات میں شریک رہے ہیں اس لیے ڈاکٹر ذاکر نائیک کا کام زیادہ قابل اعتماد ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا اپنا مدلل فہم ان کی کتب میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ ان کا اسلوب کسی حد تک مناظرانہ بھی ہے۔ ہمارے مذکورہ تین طبقات میں سے ڈاکٹر ذاکر نائیک کا شمار معتدل مزاج فکر کے علماء میں کیا جاسکتا ہے۔

## ڈاکٹر ہلوک نور باقی کی تصانیف

زمانہ طالبعلمی میں ایم اے کے دوران ڈاکٹر ہلوک نور باقی اور ڈاکٹر ہارون یحیٰی کی کتب کا مطالعہ شروع کیا اور ان سے کافی متائثر ہوا۔ ڈاکٹر ہلوک نور باقی کا شمار معتدل مزاج فکر میں کیا جاسکتا ہے۔ ان کی تصنیف کی خوبی یہ ہے کہ قاری قرآن کریم کے اعجاز کا معتقد ہو جاتا ہے۔ جدید تحقیقات نے قرآن کی سائنسی موضوعات کی آیات سے جس طرح مطابقت اختیار کی ہے نیز مستقبل


OPEN ACCESS
CC BY

میں جس کے امکانات ظاہر ہوسکتے ہیں۔ڈاکٹر صاحب نے ان تمام امکانات و حقائق کو اپنے فہم کے مطابق مدلل انداز میں خوبصورت پیرایے میں بیان کیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ تبیان القرآن میں علامہ سعیدی صاحب نے بھی بطور حوالہ باقی صاحب کی عبارات پیش کی ہیں۔اس سلسلہ میں **"قرآنی آیات وسائنسی حقائق"**[25] ان کی معروف تصنیف ہے۔ جس میں ڈاکٹر صاحب کا اسلوب یوں ہے کہ سائنس اور اسلام کے موضوع میں مطابقت کا عنوان قائم کرتے ہیں۔ پھر ایت اور اس کا ترجمہ پیش کرتے ہیں۔اس کے بعد سائنسی تحقیقات کی روشنی میں ایت کی تشریح بیان کرتے ہیں۔

## ڈاکٹر ہارون یحیٰی کی تصانیف

ڈاکٹر ہارون یحیٰی مصنف کا قلمی نام ہے جبکہ ان کا اصل نام عدنان اکتار ہے۔ان کی اسلام اور سائنس کے موضوعات پر معروف کتب حسب ذیل ہیں:

- **اللہ کی نشانیاں عقل والوں کے لیے**[26]**:** ڈاکٹر ہارون یحیٰی کی کتاب The men of understanding کا اردو ترجمہ بنام اللہ کی نشانیاں عقل والوں کے لیے ڈاکٹر تصدق حسین راجا نے شائع کیا۔ یہ انتہائی خوبصورت کتاب سائنس کے طلبا و اساتذہ کے لیے مفید معلومات کا مجموعہ ہے۔
- **کائنات، نظریہ وقت اور تقدیر**[27]**:** ڈاکٹر ہارون یحیٰی کی کتاب Timelessness and the reality of Fate کا اردو ترجمہ بنام کائنات، نظریہ وقت اور تقدیر ارشد علی رازی نے پیش کیا۔اس کتاب میں مادیت پرستی کا رد اور احکام خداوندی کے حقانیت واطاعت ربانی کا خوبصورت پیغام دیا گیا ہے۔
- **خلیہ اک کائنات**[28]**:** ڈاکٹر ہارون یحیٰی کی کتاب Cell A Universe کا اردو ترجمہ ہے جو عبد الخالق ہمدرد نے کیا۔ اس کا مرکزی خیال اللہ تعالیٰ پر ایمان کی دعوت دینا ہے۔اور اتفاقا کائنات وحیات کی تخلیق کے نظریہ کا رد کرنا ہے۔

ڈاکٹر ہارون یحیٰی کی کتاب کی دیگر معروف کتب جو اردو زبان میں ترجمہ کی جاچکی ہیں ان میں **کائنات کی تخلیق**[29] **کائنات کے سربستہ راز**[30] **یہ پر شکوہ کائنات**[31] اور **قرآن رہنمائے سائنس**[32] ہیں۔ ڈاکٹر ہارون یحیٰی کا زیادہ تر کام جدید ملحدانہ افکار کا رد ہے اور سائنسی نظریات کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پرکھنا اور ان کے سقم کی نشاندہی کرتے


CC BY

ہوئے درست سائنسی نقطہ نظر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پیش کرنا ہے۔ اسلام اور سائنس کے باہم تعلق سے متعلق ان کا شمار بھی معتدل مزاج فکر کے علماء میں کیا جاسکتا ہے۔

## دیگر علماء کی تصانیف

اسلام اور سائنس کے موضوع پر اردو زبان میں تفسیری انداز میں لکھی جانیوالی مزید کتب حسب ذیل ہیں:

- **"اللہ کی عظمت اور قرآن کا نظریہ علم وسائنس"**[33] کے مصنف عزیز احمد خان ہیں۔ اس کتاب کے ابتدائی حصہ میں یونانی و مسلم فلسفہ وسائنس کی تاریخ کا بیان ہے جبکہ آخری حصہ جدید سائنس کے مباحث پر مشتمل ہے۔ انہوں نے تفصیلی نہیں بلکہ جدید سائنسی تصورات پر اجمالا کلام کیا ہے۔
- **"قرآن مجید اور دنیائے حیات جدید سائنس کی روشنی میں چند حقائق"**[34] شہاب الدین ندوی کی تصنیف ہے۔ یہ تصنیف دراصل سائنس کی شاخ حیاتیات یعنی بائیولوجی کی جدید تحقیقات پر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بحث پر مشتمل ہے۔
- **"سائنس قرآن کے حضور میں"**[35] یہ تصنیف طارق اقبال سوہدروی کی ہے جس کے ناشر نامعلوم ہیں۔ یہ کتاب ڈاکٹر ذاکر نائیک کی فکر سے ماخوذ ہے۔
- **"قرآن اور جدید سائنس حیرت آفریں سائنسی انکشافات"**[36] پروفیسر ڈاکٹر فضل کریم کی مایہ ناز تصنیف ہے قرآن اور جدید سائنس جدید اسلوب پر تحریر ہوئی ہے۔ اور مصنف کا منہج ڈاکٹر ہارون یحیٰی سے ملتا جلتا ہے۔
- **"قرآن اور سائنس (افادات سید قطب)"**[37] محمد نجات اللہ صدیقی کی تصنیف ہے۔ جو سید قطب شہید کے افکار سے اخذ کی گئی ہے۔
- **"واقعہ معراج قرآن وجدید سائنس کی روشنی میں"**[38] اور **"رموز تخلیق**" ڈاکٹر عبد الرشید سیال[39] کی تصانیف ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا انداز نہایت ہی دلکش ہے۔ آپ ڈاکٹر محمد مالک کے طرز پر چھوٹے چھوٹے کتابچوں میں اسلام اور سائنس کے موضوعات پر مدلل تحریر پیش کرتے ہیں۔ ان کا تعلق ملتان سے ہے اور سیال ہسپتال ملتان کے چیف ایگزیکٹو ہیں۔ ستارہ امتیاز بھی ہیں اور باشرع فرد ہیں۔ ہمارا ورچوئل یونیورسٹی ملتان کیمپس سیال ہسپتال سے تقریبا منسلک ہے تو نماز کے اوقات میں ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کا موقع ملتا رہتا ہے۔ اسلام اور سائنس کی باہم مطابقت کی ان کی فکر کافی گہری اور قابل توجہ ہے۔ نظریہ ارتقاء سے متعلق ان کے خیالات کافی بہتر معلوم ہوتے ہیں۔ علماء کو ان سے


CC BY

استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے تمام افکار سے اتفاق نہ بھی ہو تو کم از کم اسلام و سائنس کے باہم ربط کی سمت اوراس کے اصول متعین کرنے میں یہ فکر بڑی مفید ہے۔

## خلاصہ بحث

مذکورہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام اور سائنس کا باہم تعلق ایک وسیع موضوع ہے۔ عصر حاضر میں اس پر کام بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ سوشل میڈیا ریسرچ، جرنل میں آرٹیکلز، جامعات کی لائبریریز اور محققین کی تحقیقات میں اسلام اور سائنس کے موضوعات نے مرکزی حیثیت حاصل کرلی ہے۔ چونکہ مختلف ادوار میں دینی علوم مدون ہوتے رہے تو اصول بھی وضع کیے جاتے رہے لیکن اسلام اور سائنس کے باہم تعلق کے حوالے سے اصولوں کی تدوین کا کام کسی بھی سطح پر منظم شکل میں موجود نہیں ہے۔ اس پر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں اسلام کا اصولی موقف بالکل واضح ہے۔ کہ قرآن کریم ہدایت کے لیے اصولوں کی کتاب ہے۔ سائنسی تحقیق کو آگے بڑھاتے ہوئے امکانی تصور کو فراموش نہ کیا جائے۔ اور سائنسی نظریات و تحقیقات کے تنوع کے مسلمہ اصول پر ہی حقیقت تک پہنچا جائے۔ اسی اصول پر ہی تمام سائنسی تحقیقات کی ترقی کا مدار ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ-
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

ابھی ہم انہیں آسمان و زمین کی وسعتوں میں اور خود ان کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان کیلئے بالکل واضح ہو جائے گا کہ بیشک وہ ہی حق ہے اور کیا تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں؟[40]



OPEN ACCESS

# References


[1] Muhammad Tahir Mustafa, Doctor, Tarikh Tafsir Wa osul e Tafsir, Al-Faisal Publishers, Ghazni Street Urdu Bazaar Lahore. March 2013. P. 117

[2] Qadri, Asayed Al Haq Muhammad Asim, Molana, Quran kareem ki scienci tafasir, (aik tanqeedi mutalea), Publisher: Taj Al Fahul Academy, Badayoun, 2009.

[3] Dabagh, Abdul Aziz, Irfan al Quran aur jadeed scienci aloom:deegar tarajum kay sath aik taqabli mutalea, https://www.irfan-ul-quran.com/urdu/tid/45085,Dated: 27.09.2023, Time: 11:26 AM.

[4] Ibid

[5] Hafiz Muhammad Zubair, Doctor, Tehreek Tajadud wa Mutajadeen, Darul Basira Publications Islamabad, Page No. 129.

[6] Abdul Basit, Doctor, Nazriya takhleeq kaayenaat:islami talemaat ke tanazur mein tehqeeqi jaiza, Thesis M.A Islamic Studies, Department of Islamic Studies, Bahauddin Zakariya University, Multan.

[7] Abdul Basit, Doctor, Qanoon Tajazub aur nazria harkat e zameen se mutaliq Imam Ahmed Raza aur Dr. Tahir Al Qadri ke deeni istadlaal ka taqabli jaiza, Thesis M.Phil Islamic Studies, Department of Islamic Studies, Bahauddin Zakariya University, Multan.

[8] Alazhari, Krama Shah, Peer, Zia ul Quran, Zia ul Quran Publications, Lahore, Vol.03, P.162

[9] Ibid

[10] Ibid

[11] Alazhari, Krama Shah, Peer, Zia ul Quran, Zia ul Quran Publications, Lahore, Vol.03, P.432

[12] Saeedi, Ghulam Rasool, Allama, Tabiyan Al-Qur'an, Farid Book Stall, Urdu Bazaar, Lahore, Volume 7, pp. 545-554.

[13] Saeedi, Ghulam Rasool, Allama, Tabiyan Al-Qur'an, Farid Book Stall, Urdu Bazaar, Lahore, Volume 7, P.173

[14] Hashmi, Muhammad Tufail, Professor, Doctor, Scienci Kutub – Trajim wa Musanifeen, Fikr o Nazar, Islamabad, Volume 37, Issue 2, pp. 20-25

[15] Ahmad Raza, Imam, Fatawa Rizwiyyah, Maktaba Tul Madina, Karachi, vol. 27, p. 195

[16] Ahmad Raza, Imam, Fatawa Rizwiyyah, Maktaba Tul Madina, Karachi, vol. 27, P. 219

[17] Ahmad Raza, Imam, Fatawa Rizwiyyah, Maktaba Tul Madina, Karachi, vol. 27, P.130

[18] Ahmad Raza, Imam, Fatawa Rizwiyyah, Maktaba Tul Madina, Karachi, vol. 26, P.67

[19] Abdul Basit, Doctor, Qanoon Tajazub aur nazria harkat e zameen se mutaliq Imam Ahmed Raza aur Dr. Tahir Al Qadri ke deeni istadlaal ka taqabli jaiza, Thesis M.Phil Islamic Studies, Department of Islamic Studies, Bahauddin Zakariya University, Multan.
[20] Qadri, Muhammad Tahir, Doctor, takhleeq wa tousey kaayenaat ka qurani nazriya Minhaj Al-Quran Publications, Lahore.
[21] Qadri, Muhammad Tahir, Doctor, Islam aur Jaded science, Minhaj Al-Quran Publications, Lahore.
[22] Doctor Muhammad Malik is Director of Al-Raza Islamic Center, D.G Khan and he is also C.E.O of Al-Khurshid Clinic, D-Block D.G Khan. He translated the book of Imam Ahmed Raza entitled: A fair success refuting theory of motion of earth.
[23] Zakir Naik, Doctor, (Translation: Dr. Tassadaq Hussain Raja), Quran aur scienci dryaftin, Zubair Publishers, Lahore
[24] Zakir Naik, Doctor, Quran aur Jaded Science, (Translation: Muhammad Zahid Malik), Zubair Publishers, Lahore
[25] Baqi, Halwik Noor, Doctor, Qurani ayaat o scienci haqayiq , Indus Publishing Corporation, 3-D, 257. R-A Lines, High Court Road-Karachi.
[26] Haroon Yahya, Doctor, (Translation: Dr. Tassadaq Hussain Raja), Allah ki nishanain aqal walon ke liy, Idaara Islamyat ،Maal Road, Lahore.
[27] Haron Yahya, Doctor, (Translation: Arshad Ali Razi), Kaayenaat, nazriya waqt aur taqdeer, Islamic Research Center Pakistan.
[28] Haron Yahya, Doctor, (Translation: Abdul Khaliq Hamdard),khaliya aik kaayenaat, Maktaba Rehmania, Urdu Bazaar Lahore.
[29] Haron Yahya, Doctor, (Translation: Aleem Ahmed), kaayenaat ki takhleeq, globle science multiplications, hasrat mohani road Karachi.
[30] Haron Yahya, Doctor,(Translation: Mrs. Mehnaz Atta Chohadry), kaayenaat ke sar basta raaz, Khazina ilm o adb, Urdu Bazaar, Lahore.
[31] Haron Yahya, Doctor,(Translation: Gulnaz Kosar), Yeh pur shikwa kaayenaat, Islamic Research Center Pakistan.
[32] Haron Yahya, Doctor, (Translation: Muhammad Yahya), Quran Rehnamye Science, Maktaba Rahmaniya, Urdu Bazar, Lahore
[33] Aziz Ahmad Khan, Allah ki Azmat aur Quran ka nazriya Ilm o Science, Atyeb Urdu Computer Graphics & Printers Hyderabad, India.
[34] Nadwi, Muhammad Shahabuddin, Quran majeed aur dunyae hayaat jadeed science ki roshni mein chand haqayiq, Farqania Academy Trust, Bangalore, India.
[35] Suhadravi, Tariq Iqbal, Science quran ke huzoor mein, Islamic Publication, Lahore.
[36] Fazul Kareem, Doctor, Qur'an aur Jadid Science, Feroze Sons, Lahore.
[37] Siddiqui, Muhammad Nijat Ullah, Professor, Quran aur Science, Islamic Publications, Lahore


CC BY

[38] Seyal, Abdul Rasheed, Doctor, Waqea Miraj quran o jadeed science ki roshni mein, Al-Hafiz Computer Graphics, Multan# 0321-6357761. https://www.arseyal.com/index.html.

[40] Al-Quran, 41:53.



CC BY